



سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XIII OF 1974

سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH FINANCE ACT, 1974

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

Sections

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short Title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی ترمیم

Amendment of Act VII of 1870

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۵۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ X کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۶۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act X of 1958

۷۔ ۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act I of 1965

۸۔ سول کورٹس میں کیسوں پر پابندی
Bar of suits in Civil Courts

پہلا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

شیڈول I

ایڈ ویلورم فیس

FIRST SCHEDULE

[See Section 3 (C)]

SCHEDULE I

AD VALOREM FEES

دوسرا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

فکسڈ فیس

SECOND SCHEDULE

[See Section 3 (C)]

FIXED FEES

تیسرا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 6]

“شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3]

THIRD SCHEDULE

[See Section 6]

SCHEDULE

[See Section 3]

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۷۴
SINDH ACT NO. XIII OF 1974
سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴
THE SINDH FINANCE ACT,
1974

[۲۹ جون ۱۹۷۴]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبہ سندھ کے اندر کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز ترتیب دی، لگائی اور بڑھائی جائیں گی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ صوبہ سندھ کے اندر کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز ترتیب دینا، لگانا اور بڑھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان، اضافہ اور

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

شروعات

(۲) یہ پہلی جولائی ۱۹۷۴ پر اور اس کے بعد نافذ ہو گا۔

Short Title,
extent and
commencement

تعریف

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک "حکومت" سے مراد حکومت سندھ۔

Definitions

۱۸۷۰ کے ایکٹ VII کی

۳۔ کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ میں، اس کے صوبہ سندھ کے اندر نفاذ میں:

ترمیم

(a) دفعہ ۷ میں:

Amendment of
Act VII of 1870

(i) شق iv کے بعد، مندرجہ ذیل شق iv-a کے طور پر شامل کی جائے گی:

"iv-a. جب تک کچھ شق iv شامل نہ ہو، ڈکلیئرٹی ڈکری میں مقدمات میں کانسیکو نشل رلیف کے ساتھ یا اس کے علاوہ جیسے حق ہو، یا غیر منقولہ جائیداد کو عنوان ہو، جو تکراری فروخت، تحفے، تبادلے یا اس سلسلے میں گروی رہن پر مشتمل ہو، اس سلسلہ میں:

جائیداد کی قیمت کے مطابق:"

(ii) موجود شق v کے لیے، مندرجہ ذیل شق متبادل بنائی جائے گی:

"v. زمین، گھریا باغ کے قبضہ کے لیے مقدمات میں:

مذکورہ معاملہ کی قیمت اور زمین، گھریا باغ کی مارکیٹ قیمت کے مطابق ایسی قیمت سمجھی جائے گی:"

(a) دفعہ 35-A کو ختم کیا جائے گا؛ اور

(b) شیڈولز I اور II کے لیے، اس ایکٹ کے پہلا اور دوسرا شیڈول متبادل بنائے جائیں گے۔

۴۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (3-A) کے نیچے، مندرجہ ذیل وضاحت شامل کی جائے گی اور اس کو اس طرح ہمیشہ شامل کیا گیا سمجھا جائے گا:

Amendment of
West Pakistan
Act V of 1958

"وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے محاورہ "کورڈ ایراضی" سے مراد ایراضی جو کسی قسم کی چھت کے نیچے ہو بشمول فلورز، بیس مینٹس، میزناٹز اور عمارتوں میں کورڈ بالکونیز کی ایراضی کے؛

۵۔ مغربی پاکستان تفریحات پر ڈیوٹی ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، اس کے سندھ صوبہ میں نفاذ میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) کے لیے، ماسوائے شرطیہ بیان کے، مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ متبادل ہوگی:

Amendment of
West Pakistan
Act X of 1958

"(۱) کسی بھی تفریح کے لیے داخل ہونے کے لیے ساری ادائیگیوں پر ایک ڈیوٹی

لگائی اور حکومت کو ادا کی جائے گی (جس کو اس کے بعد "تفریحات پر ڈیوٹی" کہا جائے گا)، جو مندرجہ ذیل نرخ پر ہوگی:

(a) داخلا کی فیس ایک روپیہ اور بارہ پیسے سے زائد نہ ہونے کی صورت میں	ایسی ادائیگی کا پچاس فیصد
(b) داخلا کی فیس ایک روپیہ اور بارہ پیسے سے زائد ہونے کی صورت میں	ایسی ادائیگی کا ساٹھ فیصد

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے "داخلا کی ادائیگی" میں شامل ہیں ایئر کنڈیشننگ چار جز، اگر کوئی ہوں، لیکن ان میں شامل نہ ہوں گی تفریحی ڈیوٹی اور ویلفیئر۔"

۶۔ مغربی پاکستان موٹر گاڑیاں ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، اس کے صوبہ سندھ میں نفاذ میں، شیڈول کے لیے، اس ایکٹ کا تیسرا شیڈول متبادل ہو گا۔

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم
Amendment of
West Pakistan
Act X of 1958

۷۔ مغربی پاکستان مالیات ایکٹ، ۱۹۶۵ میں، اس کے صوبہ سندھ میں نفاذ میں، دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیے، مندرجہ ذیل دفعہ متبادل ہوگی:

۱۹۶۵ کے مغربی پاکستان ایکٹ I کی ترمیم
Amendment of
West Pakistan
Act I of 1965

"(۱) پہلی جولائی ۱۹۷۴ سے، سارے فرسٹ کلاس یا سیکنڈ کلاس ہوٹلوں پر ہر سال ایک ٹیکس لگایا اور وصول کیا جائے گا، جو مالک یا انتظامیہ کی طرف سے مندرجہ ذیل نرخ پر ادا کیا جائے گا:

i. فرسٹ کلاس کا درجہ دیئے گئے ہوٹل کی صورت میں	رہائش اختیار کرنے والے ہریونٹ پر 2.50 روپے روزانہ
ii. سیکنڈ کلاس کا درجہ دیئے گئے ہوٹل کی صورت میں	رہائش اختیار کرنے والے ہریونٹ پر 1.25 روپے روزانہ

بشرطیکہ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۴ کی شروعات سے تین سال کے عرصہ کے لیے، پہلی جولائی ۱۹۷۴ پر یا اس کے بعد کھلے ہوٹل کو ٹیکس کی ادائیگی سے استثنیٰ حاصل ہوگی۔"

۸۔ اس ایکٹ کے تحت کسی ٹیکس، ڈیوٹی یا فی کی اسیسمنٹ، لگائے یا وصول کرنے کو سائیڈ پر رکھنے یا تبدیل کرنے کے لیے سول کورٹ میں کوئی کیس نہیں ہو سکے گا۔

Bar of suits in
Civil Courts

پہلا شیڈول
[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

[
شیڈول I
ایڈ ویلورم فیس

FIRST
SCHEDULE

[See Section
3(C)]

SCHEDULE I

AD

VALOREM

FEEES

پہلا شیڈول

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

شیڈول I

ایڈ ویلورم فیس

FIRST SCHEDULE

[See Section 3(C)]

SCHEDULE I

AD VALOREM FEES

نمبر شمار	آرٹیکل	مخصوص فی
1	2	3
1.	شکایت، معاملہ حل کرنے کے لیے تحریری بیان یا کاؤنٹر کلیم یا اپیل کا یادداشت نامہ (جو اس ایکٹ کے علاوہ کہیں بیان کیا گیا نہ ہو) یا کسی سول یا روینو کورٹ کو پیش کردہ کراس آبجیکشن	تکرار میں بیان کردہ معاملہ کی قیمت یا نرخ کے ساڑھے سات فیصد برابر پر فیس زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار روپے

	ماسوائے ان کو جو دفعہ ۳ میں بیان کردہ ہوں نوٹ: اس نمبر کے تحت ادا کی جانے والی رقم لگ بھگ پچاس پیسے ہونی چاہئے	سے زائد نہ ہو
2.	اسپیٹک رلیف ایکٹ، ۱۸۷۷ء، دفعہ ۹ کے تحت قبضہ کے لیے کیس میں شکایت	نمبر شمار ۱ میں بیان کردہ رقم کے آدھے برابر فیس
3.	ججمنٹ کی نظر ثانی کے لیے درخواست، اگر ڈکری کی تاریخ پر یا نوے دن کے بعد پیش کی جائے	شکایت یا اپیل کے یادداشت نامہ پر لگانے لائق فیس
4.	ججمنٹ کی نظر ثانی کے لیے درخواست، اگر ڈکری کی تاریخ سے نوے دن کے اندر پیش کی جائے	شکایت یا اپیل کے یادداشت نامہ پر لگانے لائق فیس کے آدھے برابر
5.	ججمنٹ یا آرڈر کا نقل یا ترجمہ جس پر عمل نہ ہو رہا ہو یا نافذ نہ ہو، ڈکری: (a) جب ایسا ججمنٹ یا آرڈر کسی سول کورٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، ماسوائے ہائی کورٹ کے یا کسی روینو کورٹ یا آفیس کے پریزیڈنگ آفیسر کے، یا کسی دیگر جڈیشل یا ایگزیکٹو اتھارٹی کے۔ (b) جب ایسا ججمنٹ یا آرڈر ہائی کورٹ کی	ایک روپیہ دو روپے

	طرف سے جاری کیا گیا ہو۔	
6.	ڈکری کا نقل یا ڈکری کا اختیار رکھنے والا آرڈر: (a) جب ایسی ڈکری یا آرڈر کسی سول کورٹ کی طرف سے کیا گیا ہو، ماسوائے ہائی کورٹ یا کسی روینو کورٹ کے: (i) اگر ایسی رقم یا قیمت کیس کے معاملہ کا جس کے حوالے سے ایسی ڈکری یا آرڈر کیا گیا ہے، پچاس روپے سے زائد نہ ہو۔ (ii) اگر ایسی رقم یا قیمت پچاس روپے سے زائد نہ ہو۔ (b) اگر ایسی ڈکری یا آرڈر ہائی کورٹ کی طرف سے کیا گیا ہو۔	ایک روپیہ دو روپے پانچ روپے
7.	اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ کے تحت اسٹیمپ ڈیوٹی لگانے لائق کسی دستاویز کا نقل، اگر کسی فریق کی طرف سے مقدمے یا کارروائی میں چھوڑا گیا ہو، اصل نکلوانے کی جگہ پر: (a) جب اصل پر لگانے لائق اسٹیمپ ڈیوٹی پچاس پیسے سے زائد نہ ہو؛ (b) کسی دیگر معاملہ میں	اصل پر لگانے لائق ڈیوٹی کی رقم ایک روپیہ
8.	کسی روینو یا جڈیشل کارروائی کا نقل یا	

پچاس پیسے	آرڈر جو اس ایکٹ میں فراہم نہ کیا گیا ہو، یا کسی اکاؤنٹ، اسٹیٹمنٹ، رپورٹ یا اسی طرح کے کسی معاملہ کا نقل، جو کسی سول یا کرمنل یا ریونیو کورٹ یا آفیس یا کسی چیف آفیسر جس کو ڈویژن کے ایگزیکٹو ایڈمنسٹریٹر کی چارج دی گئی ہو، اس کی آفیس میں سے لیا گیا ہو: ہر تین سو ساٹھ الفاظ کے لیے یا تین سو ساٹھ الفاظ کی نسبت سے۔	
ایسی رقم یا قیمت کا دو فیصد ایسی رقم یا قیمت کا تین فیصد ایسی رقم یا قیمت کا چار	9. وصیت نامہ یا انتظامی خطوط مصدقہ اور غیر مصدقہ تحویل میں لیے جائیں گے۔ انتظامیہ کے خطوط کی دستیابی: اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے ایک ہزار روپے سے بڑھ جائے، ایک ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر دس ہزار روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دس ہزار روپے سے بڑھ جائے، دس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پچاس ہزار روپے تک۔	

ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے چار فیصد	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے پچاس ہزار روپے سے بڑھ جائے، پچاس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر ایک لاکھ روپے تک۔	
ایسی رقم یا قیمت کا پانچ فیصد	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے ایک لاکھ روپے سے بڑھ جائے، ایک لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر ایک لاکھ روپے تک۔	
ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے پانچ فیصد	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دو لاکھ روپے سے بڑھ جائے، دو لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک۔	
ایسی رقم یا قیمت کا چھ فیصد	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے دو لاکھ پچاس ہزار روپے سے بڑھ جائے، دو لاکھ پچاس ہزار روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر تین لاکھ روپے تک۔	
	اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے	

ایسی رقم یا قیمت کا ساڑھے چھ فیصد ایسی رقم یا قیمت کا سات فیصد	تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے، تین لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر چار لاکھ روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے چار لاکھ روپے سے بڑھ جائے، چار لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پانچ لاکھ روپے تک۔ اگر جائیداد کی رقم یا قیمت جس کے سلسلہ میں وصیت یا خط کی منظوری دی گئی ہے پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جائے، پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم پر پانچ لاکھ روپے سے بڑھ جانے والی رقم تک۔ بشرطیکہ جب سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد، کسی اسٹیٹ میں شامل کسی جائیداد کے سلسلہ میں، اسی اسٹیٹ کی وصیت کی منظوری یا لیٹرس آف ایڈمنسٹریشن کی گئی ہے، لیٹر جاری ہونے کے لیے واجب الادا فیس پچھلی گرانٹ کے سلسلہ میں ادا کردہ فیس کی رقم سے کاٹی جائے گی۔ نوٹ: اس نمبر شمار کے تحت واجب الادا
--	--

	رقم لگ بھگ روپیوں کے برابر تک ہوگی۔	
ایکٹ کی دفعہ ۳۷۴ کے تحت سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ کسی قرض یا سکیورٹی کی رقم یا قیمت پر پروویٹ کا کیس (نمبر شمار ۹) کے تحت وصولی لائق فیس اور ایک آدھ مرتبہ وہ فیس کسی قرض یا سکیورٹی کی رقم یا قیمت پر جس کا سرٹیفکیٹ ایکٹ کی دفعہ ۳۷۶ کے تحت بڑھایا گیا ہے۔	سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے پارٹ X کے تحت سرٹیفکیٹ:	10.
	وضاحت ۱: اس نمبر شمار کے مقصد کے لیے قرض کی رقم مارکیٹ ویلیو ہوگی، بشمول سود کے، اس دن پر جس دن قرض کی شمولیت سرٹیفکیٹ میں دکھائی گئی ہے، اس لیے ایسی رقم طے کی جاسکتی ہے۔	
	وضاحت ۲: سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ سکیورٹی کے سلسلہ میں کوئی اختیار ایکٹ تحت دیا جائے یا نہ دیا جائے، اور جہاں	

	ایسا اختیار اس طرح دیا جائے پر وہ اختیار سود یا منافع حاصل کرنے کے لیے ہے، یا مذکورہ سکیورٹی کی باتوں یا منتقلی کے لیے یا دونوں مقاصد کے لیے، سکیورٹی کی قیمت اس کی مارکیٹ قیمت ہے، اس دن پر جس دن پر سکیورٹی سرٹیفکیٹ میں شامل کی گئی ہے، اس طرح قیمت طے کی جاسکتی ہے۔	
دورپے اپیل کے یادداشت نامہ پروصولی لائق فیس	11. سندھ ٹیننسی ایکٹ، ۱۹۵۰ کے تحت اپیل یا نظر ثانی درخواست: جب زیر تکرار معاملہ کی رقم یا قیمت پچیس روپے سے زائد نہ ہو۔ جب ایسی رقم یا قیمت پچیس روپے سے زائد ہو۔	
سات روپے اور پچاس پیسے پندرہ روپے	12. کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کی دفعہ ۱۱۵ کے تحت ہائی کورٹ کو نظر ثانی کی درخواست: جہاں درخواست کسی حکم کی نظر ثانی کے لیے ہو اور مذکورہ معاملہ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے سے کم ہو۔ جہاں درخواست کسی حکم کی نظر ثانی کے لیے ہو اور مذکورہ معاملہ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔	

جہاں درخواست ایک اپیلیٹ ڈکری کی نظر ثانی کے لیے ہو۔ اپیل کے یادداشت نامہ پر وصولی لائق فیس		
وصولی لائق فیس رقم جہاں پروبیٹ کی صورت میں یا جائیداد کی قیمت جس سلسلے میں سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے۔ ایسی رقم یا قیمت کا دو فیصد ایسی رقم یا قیمت کا ڈھائی فیصد ایسی رقم یا قیمت کا تین فیصد	13. ۱۸۲۷ کے سندھ ریگولیشن VII کے تحت سرٹیفکیٹ: (۱) قرض اور سکیورٹیز کے سلسلے میں (۲) دوسری جائیداد کے سلسلہ میں جس کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو: جب ایسی رقم یا قیمت ایک ہزار روپے سے زائد ہو، لیکن دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔ جب ایسی رقم یا قیمت دس ہزار روپے سے زائد ہو، لیکن پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔ جب ایسی رقم یا قیمت پچاس ہزار روپے سے زائد ہو۔	
دوسرا شیڈول [ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]		

[ملاحظہ کریں دفعہ 3 (C)]

[

فلسڈ فیس

SECOND

SCHEDULE

[See Section

3(C)]

FIXED FEES

فلسڈ فیس SECOND SCHEDULE [See Section 3 (C)] FIXED FEES		
نمبر شمار	آرٹیکل	مخصوص فیس
1	2	3
	درخواست یا پٹیشن:	
1.	(a) جب کسی کسٹم یا ایکسائز محکمہ کے عملدار کو پیش کی جائے یا کسی مجسٹریٹ کو حکومت سے ڈیلنگز رکھنے والے شخص کی طرف سے، اور جب ایسی درخواست کا ذیلی معاملہ مکمل طور پر ایسی ڈیلنگز سے متعلقہ ہو۔ یا جب کسی لینڈ روینیو کے عملدار کو حکومت سے براہ راست رابطے کے تحت عارضی حل شدہ زمین رکھنے والے شخص کی طرف سے پیش کی جائے، اور جب درخواست یا پٹیشن کا بیان کردہ معاملہ مکمل طور پر ایسے رابطے سے متعلقہ ہو؛ یا جب کسی جگہ کی حفاظت یا بہتری کے لیے وقتی طور پر نافذ کسی ایکٹ کے تحت میونسپل کمیٹی کو پیش کی جائے، جب	

درخواست یا پیشین مکمل طور پر ایسی حفاظت یا بہتری سے متعلقہ ہو؛

یا جب اصل دائرہ اختیار رکھنے والی مین سول کورٹ کے علاوہ کسی سول کورٹ میں پیش کیا جائے، یا صوبائی چھوٹے مقاصد والی عدالتیں ایکٹ، ۱۸۸۷ کے تحت تشکیل دی گئی کسی چھوٹے مقاصد والی کورٹ میں پیش کی جائے، یا کلیکٹر یا دوسرے روینیو عملدار کو کسی مقدمہ یا کیس کے سلسلہ میں، جس میں رقم یا معاملہ کی قیمت پچاس روپے سے کم ہو؛

یا کسی سول، کرمنل یا روینیو کورٹ میں پیش کی جائے، یا کاپی یا کسی ججمنٹ، ڈکری یا ایسی عدالت کی طرف سے پاس کردہ حکم کے مقصد کے لیے کسی بورڈ یا ایگزیکٹو آفیسر کو پیش کی جائے، بورڈ یا آفیسر، یا ایسی کورٹ یا آفیس میں ریکارڈ پر دوسرا کوئی دستاویز۔

(b) جب مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ کے تحت کلیکٹر یا روینیو کے دوسرے عملدار کی طرف بھیجی جائے۔

(c) جب ایک شکایت یا کسی جرم کی چارج

کے علاوہ ایسے جرم کی جس کے لیے پولیس عملدار کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کے تحت وارنٹ یا کسی کرمنل کورٹ میں پیش کرنے کے علاوہ گرفتار کر سکتے ہیں؛

یا جب سول، کرمنل یا رومنیو کورٹ میں پیش کیا جائے، یا کلیکٹر یا کسی رومنیو آفیسر کے پاس، جس کو کلیکٹر کے برابر یا ماتحت دائرہ اختیار ہو، یا کسی مجسٹریٹ کے پاس اس کی ایگزیکٹو گنجائشوں میں، اور کسی دوسری صورت میں نہیں جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔

دورپے

یا کورٹ میں رومنیو یا کرایہ جمع کرانے کے لیے؛

یا عدالت کی طرف سے زمیندار کی طرف سے کاشتکار کو رعایت کی ادائیگی کے لیے طے کرنے کے لیے؛

یا جب چیف کنٹرولنگ رومنیو یا ایگزیکٹو اتھارٹی کو پیش کیا جائے، یا رومنیو یا سرکٹ کے کمشنر کو، یا کسی چیف آفیسر کو جس کو ڈویژن کے ایگزیکٹو کو چارج دی گئی ہو اور جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔

پانچ روپے	(d) جب کورٹ میں پیش کی جائے یا ہائی کورٹ کے علاوہ اتھارٹی میں، کیسوں کی منتقلی کے لیے۔	
دو سو روپے	(e) جب ہائی کورٹ میں پیش کی جائے: (i) کمپنی ختم کرنے کے لیے کمپنی ایکٹ، ۱۹۱۳ کے تحت؛	
دس روپے	(ii) کوئی دوسرا عدالتی قدم اٹھانے کے لیے کمپنیز ایکٹ، ۱۹۱۳ کے تحت؛	
پانچ روپے	(iii) کیسوں کی منتقلی کے لیے؛	
پانچ روپے	(iv) تمام دوسرے کیسوں میں۔	
اس شیڈول کے نمبر شمار ۱ کے تحت درخواست میں لگائی گئی کسی فیس سے اضافی تین روپے	کسی سول کورٹ کو درخواست جو کسی دوسری کورٹ سے ریکارڈ طلب کر سکتی ہے: جب کورٹ درخواست منظور کرتی ہے اور اس خیال کی ہے کہ ایسے ریکارڈز کی منتقلی میں عہدے کا استعمال ملوث ہو سکتا ہے۔	2.
دو روپے	دیوالیہ ہونے کے طور پر ضمانت پر دینے کے لیے درخواست	3.
دو روپے	دیوالیہ ہونے کے طور پر اپیل دینے کے لیے درخواست	4.
دو روپے	مختیار کار سول کورٹ ایکٹ، ۱۹۰۶ کے تحت قبضہ حاصل کرنے کے لیے کسی کیس	5.

	میں شکایت یا اپیل کا یادداشت نامہ۔	
دوروپے	6. حق یا قبضہ قائم کرنے یا رد کرنے کے لیے کیس میں شکایت یا اپیل کا یادداشت نامہ۔	
ایک روپیہ	7. کورٹ یا مجسٹریٹ کی طرف سے کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ کی کسی دفعہ، یا کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے تحت کسی حکم کے سلسلے میں دی گئی ذمیداری کا اپیل بانڈ یا بانڈ یا دوسرا کوئی دستاویز اور جو اس ایکٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو۔	
ایک روپیہ	8. طلاق ایکٹ، ۱۸۶۹ کی دفعہ ۴۸ کے تحت حلف	
دوروپے	9. مختیار نامہ یا وکالت نامہ جب کسی کیس چلانے کے لیے پیش کیا جائے: (a) ہائی کورٹ کے علاوہ کسی سول یا کرمنل کورٹ میں، یا کسی روینیو کورٹ میں، یا کسی کلکٹر یا مجسٹریٹ کے پاس، یا دوسرے کسی ایگزیکٹو آفیسر کے پاس، ماسوائے ان کے جو اس نمبر شمار کی شقوں (b) اور (c) میں بیان کردہ ہیں۔ (b) روینیو، سرکٹ یا کسٹم کے کمشنر کو، یا ڈویژن کے ایگزیکٹو ایڈمنسٹریشن کی چارج دیئے گئے کسی عملدار کو جو چیف روینیو	

	ایگزیکٹو اتھارٹی نہ ہو؛	
تین روپے	(c) ہائی کورٹ، بورڈ آف روینیو یا دوسری چیف کنٹرولنگ روینیو یا ایگزیکٹو اتھارٹی کو۔	
	10. اپیل کا یادداشت نامہ جب اپیل ڈکری کی طرف سے نہیں ہے یا ڈکری کا اختیار رکھنے والے حکم کی طرف سے نہیں ہے اور پیش کی گئی ہے:	
تین روپے	(a) ہائی کورٹ کے علاوہ کسی سول کورٹ میں، یا کسی روینیو کورٹ یا ایگزیکٹو آفیسر ماسوائے ہائی کورٹ کے یا چیف کنٹرولنگ روینیو یا ایگزیکٹو اتھارٹی کے پاس؛	
پچیس روپے	(b) کسٹم ایکٹ، ۱۹۶۹ کی دفعہ ۱۹۳ یا سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، ۱۹۴۴ کی دفعہ ۳۵ کے تحت سینٹرل بورڈ آف روینیو کے پاس؛	
دس روپے	(c) ہائی کورٹ یا دوسری چیف کنٹرولنگ ایگزیکٹو یا روینیو اتھارٹی کے پاس۔	
دس روپے	11. ہدایت	
دس روپے	12. شکایت یا اپیل جو یادداشت نامہ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لیے:	
دس روپے	(i) سمری فیصلہ تبدیل کرنا یا بنانا یا کسی سول کورٹ کا حکم تبدیل کرنا یا بنانا جو ہائی	

پندرہ روپے تیس روپے دس روپے پندرہ روپے پندرہ روپے پندرہ روپے	کورٹ نہ ہو، یا کسی روینیو کورٹ کا فیصلہ تبدیل کرنا یا بنانا؛ (ii) اسٹیٹس بھرنے والے روینیو کے پروپرائیٹرز کے ناموں کے رجسٹر میں کسی داخلا کو تبدیل کرنا یا رد کرنا؛ (iii) اعلانیاتی ڈکری حاصل کرنا جہاں کوئی نتیجہ نہیں مل سکا؛ (iv) کسی انعام کو حل کرنا؛ جب مذکورہ جائیداد کی رقم یا قیمت پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو۔ (v) کسی ایڈاپشن کو حل کرنا؛ (vi) کسی الانیشن کو حل کرنا؛ (vii) جب تکرار میں بیان کردہ معاملہ کی قیمت والی رقم کا تخمینہ لگانا ممکن نہیں ہے اور جس کے حوالے سے اس ایکٹ میں بیان نہیں کیا گیا۔	
دس روپے	درخواست (a) ایڈمنسٹریشن کے پروویٹ یا لیٹرز کے لیے یا سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے تحت توثیق کے لیے؛ (b) سکسیشن ایکٹ، ۱۹۲۵ کے پارٹ X یا ۱۸۲۷ کے سندھ ریگولیشن VIII کے	13.

دو روپے	تحت سرٹیفکیٹ کے لیے؛ جب اسٹیٹ کی رقم یا قیمت دو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔
پانچ روپے	جب وہ دو ہزار روپے سے زائد ہو لیکن پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔
دس روپے	جب وہ پانچ ہزار روپے سے زائد نہیں ہو۔ (c) ٹرسٹس ایکٹ، ۱۸۸۲ کے دفعات ۳۴، ۴۲، ۴۳ یا ۴۴ کے تحت صلاح مشورے کے تحت یا ٹرسٹ سے ڈسچارج کے لیے یا نئے ٹرسٹیز کی تقرری کے لیے؛ (d) کمپنی ایکٹ، ۱۹۱۳ کی دفعہ ۱۶۶ کے تحت کمپنی کے ختم کرنے کے لیے؛
دس روپے	(e) لگائی گئی جائیداد کے حوالے سے دعویٰ کے سلسلہ میں کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے آرڈر XXI کے رول ۵۸ کے تحت؛ جب جائیداد کی رقم یا قیمت پانچ سو روپے سے زائد نہ ہو۔
بیس روپے	14. آر بیٹریشن ایکٹ، ۱۹۴۰ کے باب III کے تحت درخواست
بیس روپے	15. تحریری معاہدہ جس میں کوڈ آف سول پروسیجر، ۱۹۰۸ کے تحت کورٹ کا مشورہ

	معلوم کیا گیا ہو۔	
تیس روپے	16. طلاق ایکٹ، ۱۸۶۹ کے تحت ہر پٹیشن، ماسوائے اس ایکٹ کی دفعہ ۴۴ کے تحت پٹیشنز کے اور اس ایکٹ کی دفعہ ۵۵ کے تحت ہر اپیل کا یادداشت نامہ۔	
تیس روپے	17. پارسی شادی اور طلاق ایکٹ، ۱۹۳۶ کے تحت شکایت اور اپیل کا یادداشت نامہ۔	
پانچ روپے	18. مغربی پاکستان شہری کرایہ پابندی آرڈیننس، ۱۹۵۹ کی دفعات ۴ اور ۱۳ کے تحت مناسب کرایہ طے کرنا یا کرایہ دار کی بے دخلی کے لیے:	
پندرہ روپے	(i) جب جائیداد سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، ۱۹۵۸ کے تحت جائیداد ٹیکس سے استثنیٰ میں شامل ہو۔ (ii) جب ایسی جائیداد پر شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس وصول کیا جاتا ہو۔	
ایک سو روپے	19. الیکشن پٹیشن جس میں کسی شخص کے انتخاب کے حوالے سے سوال اٹھایا جائے:	
دس روپے	(a) لوکل بورڈ کے ممبر کے طور پر ماسوائے نوٹیفائیڈ یا ٹاؤن ایریا کمیٹی کے؛ (b) نوٹیفائیڈ یا ٹاؤن ایریا کمیٹی کے ممبر	

		کے طور پر۔	
تیسرا شیڈول	تیسرا شیڈول		
[ملاحظہ کریں دفعہ 6]	(ملاحظہ کریں دفعہ ۶)		
“شیڈول	“شیڈول		
[ملاحظہ کریں دفعہ 3]	(ملاحظہ کریں دفعہ ۳)		
THIRD	THIRD SCHEDULE		
SCHEDULE	[See Section 6]		
[See Section 6]	“SCHEDULE		
SCHEDULE	[See Section 3]		
[See Section 3]			
نمبر	موٹر گاڑیوں کے تفصیل	ٹیکس کا سالانہ	ریٹ
شمار			
1	2	3	
1.	سائیکلز (بشمول موٹر اسکوٹرز کے) اور سائیکلز اسی روپے کو مکینکل طریقے سے کھینچنے کے لیے لگائی ہونے کے ساتھ جو نہ لادے ہوئے وزن میں 8 cwtس سے زائد نہ ہو:		
	(a) بائی سائیکلز جو نہ لادے ہوئے وزن میں 30 200 ibs سے زائد نہ ہوں		
	(b) بائی سائیکلز جو نہ لادے ہوئے وزن میں 40 200 ibs سے زائد نہ ہوں		
	(c) بائی سائیکل جو ٹریلر یا سائیڈ ایئر اضافی طور پر 10 کھینچنے کے لیے استعمال ہو۔		
	(d) ٹرائے سائیکلز 40		

2.	گاڑیاں جو نہ لادے ہوئے وزن میں 5 cwtس 5 سے زائد نہ ہوں، اکیلے شخص کے لیے استعمال ہوتی ہوں۔	5
3.	گاڑیاں جو چیزیں یا سامان منتقل کرنے یا اٹھانے کے لیے استعمال ہوتی ہوں (بشمول ٹرائی سائیکلز کے، جو نہ لادے ہوئے وزن میں 8 cwt سے زائد ہوں):	
	(a) بجلی کے ذریعے کھینچی جانے والی گاڑیاں جو نہ لادے ہوئے وزن میں 25 cwt سے زائد نہ ہوں۔	35
	(b) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 4,480 ibs ہو (بشمول ڈلیوری مینز کے)۔	240
	(c) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 4,480 ibs سے زائد ہو لیکن 8,960 ibs سے زائد نہ ہو۔	400
	(d) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 8,960 ibs سے زائد ہو لیکن 13,440 ibs سے زائد نہ ہو۔	600
	(e) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 13,440 ibs سے زائد ہو لیکن 17,920 ibs سے زائد نہ ہو۔	1200

1800	(f) ساری گاڑیاں جن کی زیادہ سے زیادہ لدی ہوئی گنجائش 17,920 ibs سے زائد ہو۔ (g) ٹریلر کے لیے اضافی وصولی	
138		
	4. کرایہ پر استعمال ہونے والی گاڑیوں اور عام طور پر پسینہ ز کو اٹھانے کے لیے استعمال ہونے والی (ٹیکسیاں اور بسیں):	
15	(a) ٹرام کارز	
250	(b) ٹرائی سائیکلز جو مینیکل پاور کے ذریعے کھینچی جائیں (رکشائیس جن میں سیٹوں کی گنجائش ۳ افراد سے زائد نہ ہو)۔	
330	(c) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۴ افراد سے زائد نہ ہو۔	
415	(d) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۴ افراد سے زائد نہ ہو لیکن ۶ افراد سے زائد نہ ہو۔	
104 فی سیٹ	(e) دیگر گاڑیاں جن میں سیٹوں کی گنجائش ۶ افراد سے زائد نہ ہو۔	
	بشرطیکہ یہ کہ موٹر گاڑیاں جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں کرایہ پر استعمال ہوتی ہوں گی وہ ۵۰ روپے فی سیٹ سالانہ کے ریٹ پر موٹر گاڑیاں ٹیکس بھریں گی۔	
	نوٹ: آرٹیکل چار میں بیان کردہ افراد کی تعداد میں ڈرائیور شامل نہیں ہوگا اور جیسے معاملہ ہو،	

	کلینر، کنڈکٹریا گاڑی کا سنبھالنے والا۔	
5.	موٹر گاڑیاں جو اس شیڈول کی گنجائشوں کے تحت ٹیکس بھرنے کے لائق ہوں: (a) سیٹوں کی گنجائش ایک فرد سے زائد نہ ہو۔ (b) سیٹوں کی گنجائش ۱۳ افراد سے زائد نہ ہو۔ (c) سیٹوں کی گنجائش ۱۴ افراد سے زائد نہ ہو۔ (d) سیٹوں کی گنجائش ۱۴ افراد سے زائد ہو ہر اضافی فرد جو بیٹھ سکے۔ نوٹ: نجی مقصد کے لیے استعمال ہونے والی اسٹیشن ویگنز سے آرٹیکل ۵ کے تحت ٹیکس وصول کیا جائے گا۔"	84 168 240

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔